سوال

(06)غلہ میں عشر کی فرضیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1)کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ خراجی زمین کی پیداوار میں عشر نکالنا ضروری اور فرض ہے یا نہیں؟ ہمارے اطراف میں اکثر لوگ زراعت وزمینداری کا پیشہ رکھتے ہیں ہزارہا من غلہ پیدا ہوتا مگر خراجی زمین کا حیلہ کر کے عشر نہیں نکالتے پس قرآن وحدیث سے عشر کی فرضیت کے بارہ صاف تحریر اور مدلل جواب عنایت کیجیئے تاکہ ہم لوگ مواخذہ اخروی سے نجات پائیں۔

(2)اگر عشر فرض ہے تو دھان جوارہر ماش پر غلہ میں یا خاص خاص غلہ میں؟ اور عشر خراج ہے یا زکوۃ   بینوو توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء دین کی جوابات:

ج: خراجی زمین ہویا غیر خراجی ہر زمین کی پیدوار میں عشر یا نصف عشر ہے۔ اور دھان جوگیہوں ارہر ماش وغیرہ وغیرہ ہر غلہ میں عشر یا نصف عشر ہے۔

لعموم الادلة كقولة تعالى: انفقوا من طيبات ماكسبتم ومما اخرجنا لكم من الارض ولقوله صلى الله عليه وسلم فيما سقت السماء والعيون او كان عشريا العشر وفيما سقي بالنضح نصف العشر "رواه البخاري

اگر زمین میں بارانی ہے تو دسواں حصہ نکالنا فرض ہے۔ اور اگر سینچ کر یا آب پاشی کا نہری معاوضہ دے کر پیداوار حاصل ہوا تو بیسواں حصہ فرض ہے۔

اور عشر خراج نہیں ہے لما ورد عليه لفظ الصدقة في بعض الأحاديث ہذا ما عندي واللہ تعالى اعلم وعلمہ اتم

الجواب صحیح والرای نجیح:

ابو النعمان محمد عبدالرحمن الاعظمی المؤی محمد ابو القاسم البنارسی سید محمد یعقوب سونکی محمد عبدالجبار عمرپور ابو محمد عبدالستار حسن عمرپوری (مولانا) شرف الدین دہلوی ابو محمد عبدالوہاب

صدری حافظ عبدالوہاب (نابینا) مولانا احمداللہ پرتاب گڑھی

نوٹ : اس فتوی پر شیخ الاسلام حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری کے دستخط موجود ہیں وہ تحریر فرماتے ہیں :

آج کل سرکار انگریزی جو خراج وصول کرتی ہے اس سے عشر معاف نہیں ہوتا عشر مثل زکوۃ کے ہے اورمالگزاری انگریزی ٹیکس ہے اس لئے زمینداروں سے حق شرعی معاف نہیں ہوسکتا واللہ اعلم ابوالوفاء ثناء اللہ کفاہ اللہ امرتسری

غلہ میں عشر کا نصاب :

مسلم شریف میں آنحضرت ﷺ کا ارشاد منقول ہے کہ جب تک کھجور یا غلہ پانچ وسق نہ ہوجائے اس پر عشر واجب نہیں پانچ وسق کا وزن پختہ (ساڑھے اکیس من) جب اس قدر کھجور یا غلہ دھان گیہوں ارہر ادریا چنا وغیرہ زمین سے حاصل ہوجائے تو اس میں دسواں حصہ نکالنا واجب ہے بشرطیکہ زمین بارانی ہو یعنی بارش کے پانی سے فصل تیار ہوجاتی ہو لیکن اگر نہری اسکیم یا دیگر ذرائع آب پاشی کے بعد غلہ پیدا ہو تو بیسواں حصہ نکالنا واجب ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 41

محدث فتویٰ